ناظم دار العلوم

احوال و کوائف دار العلوم

حضرت مہتمم صاحب کے اسفار | ۱۶ مئی بروز ہفتہ حضرت شیخ الحدیث صاحب مدظلہ ڈھاکہ کی سیرت کمیٹی کی دعوت پر ڈھاکہ تشریف لے گئے۔ ایڈیٹر الحق کے علاوہ مولانا قاری سعید الرحمان صاحب صاحبزادہ مولانا عبدالرحمان کاملپوری مرحوم بھی آپ کے ساتھ تھے۔ ۱۷ مئی بعد از نماز مغرب ڈھاکہ کی وسیع اور شاندار جامع مسجد بیت المکرم میں جلسۂ سیرت سے سیرت کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ اس دن ڈھاکہ کے نواح میں دار العلوم مدنیہ چاترا باڑی میں درس دیا یہ مدرسہ ابھی چند ماہ قبل حضرت مولانا درخواستی مدظلہ کے بابرکت ہاتھوں سے قائم ہوا ہے اور اساتذہ و اراکین کی مخلصانہ کوششوں سے بہت جلد ترقی کر گیا ہے۔ دوسرے دن بروز پیر آپ میمن سنگھ تشریف لے گئے۔ مقامی علماء و معززین دار العلوم میمن سنگھ کے اساتذہ، طلبہ چشم براہ تھے۔ نماز عصر سے قبل دار العلوم میمن سنگھ میں طلبہ کی خواہش پر مدرسہ میں فضیلتِ علم پر درس دیا اور بعد از نماز عصر شہر کی سب سے بڑی مسجد میں سیرت مطہرہ پر خطاب فرمایا ڈھاکہ میں مولانا خواجہ انیس اللہ صاحب خواجہ عبدالرحمان صاحب۔ جناب مصطفیٰ احسن فردوسی صاحب۔ جناب مجتبیٰ صاحب۔ جناب احسان کبیر صاحب وغیرہ حضرات کی خواہش پر ان کے دولتکدوں پر بھی مختصر قیام کیا اور بعض مقامات پر مخصوص اور منتخب مجالس میں بھی سیرت مطہرہ پر گفتگو رہی۔ مولانا محی الدین خان صاحب ایڈیٹر مدینہ و نیازمانہ اوّل تا آخر میزبانی میں پیش پیش رہے۔ بروز منگل ۱۹ مئی اکوڑہ خٹک مراجعت ہوئی۔ یکم مئی کو آپ قاری محمد آصف صاحب قاسمی کی دعوت پر جامعہ قاسمیہ کراچی کے اجتماع میں شرکت کرنے کراچی گئے اور ۲-۳ مئی کو بعد از نماز عشاء مدرسہ کے اجتماعات سے خطاب فرمایا۔ ۹ مئی بعد از نماز عشاء اسلام آباد کی انجمن تعلیم الاسلام کے زیرِ اہتمام جلسۂ سیرت میں تقریر فرمائی۔

تعمیراتِ دار العلوم | دار العلوم کے مشرقی جانب احاطۂ تالاب میں تعمیرات کا مسئلہ مدت سے زیر غور ہے۔ رہائش طلبہ اور مدرسہ تعلیم القرآن کے لئے مزید عمارت کی شدید ضرورت کے پیش نظر پچھلے چند ماہ سے اس احاطہ میں اللہ کے بھروسہ پر تعمیر کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ تالاب کے حصہ میں دار الاقامہ سے متعلق نچلی منزل کا کچھ حصہ مکمل ہو چکا ہے۔ اب اوپر تعلیم القرآن (مڈل سکول) کیلئے تعمیر کا کام جاری ہے۔ اسطرح احاطۂ تالاب کی نئی عمارت میں مزید پچاس طلبہ کے لئے گنجائش نکل آئی ہے جو اب تک درسگاہوں وغیرہ میں نہایت تکلیف سے قیام پذیر تھے۔ اسکے علاوہ پرانے دار الاقامہ کے مغرب میں بھی دار الاساتذہ کی شکل میں ایک الگ بلاک بن چکا ہے۔ ان تعمیرات پر پچھلے چند ماہ میں تقریباً ۳۵ ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے جبکہ ابھی تعمیری ضروریات کا کافی حصہ اہلِ خیر کی نگاہِ تعاون کا محتاج ہے۔